



جب تم میں سے کوئی مسجد آئے، تو دیکھ لیا کر، اگر اسے اپنے جوتوں میں کوئی گندگی یا ناپاکی نظر آئے، تو اسے رگڑ کر صاف کر لے اور ان میں نماز پڑھ لے

ابو سعید خدری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب کو نماز پڑھا رہے تھے کہ آپ ﷺ نے اپنے جوتے اتار کر اپنی بائیں جانب رکھ دیے جب لوگوں نے دیکھا، تو انہوں نے بھی اپنے جوتے اتار دیے جب رسول اللہ ﷺ نے نماز پوری کر لی، تو آپ ﷺ نے پوچھا: تمہیں کس چیز نے جوتے اتارنے پر ابھارا؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم نے آپ ﷺ (کو جوتے اتارنے) کو دیکھا، تو ہم نے بھی اتار دیے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے پاس جبریل آئے تھے اور انہوں نے مجھے بتایا تھا کہ آپ ﷺ کے جوتوں میں گندگی لگی ہوئی ہے۔ یا پھر کہ آپ ﷺ کوئی ناپاک چیز لگی ہوئی ہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے، تو دیکھ لیا کر، اگر اسے اپنے جوتوں میں کوئی گندگی یا ناپاکی نظر آئے، تو اسے رگڑ کر صاف کر لے اور ان میں نماز پڑھ لے

[صحیح] [اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے - اسے امام دارمی نے روایت کیا ہے]

ایک دن نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرام کو نماز پڑھائی (دوران نماز) آپ ﷺ نے اچانک اپنے جوتے اتار کر اپنی بائیں جانب رکھ لیے جب صحابہ نے یہ دیکھا تو انہوں نے آپ ﷺ کی اتباع اور پیروی کرتے ہوئے اپنے جوتے اتار دیے رسول اللہ ﷺ جب نماز سے فارغ کر ان کی طرف متوجہ ہوئے، تو انہیں جس حالت میں نماز میں داخل ہوئے تھے، اس سے الگ حالت میں پایا ان سے اس کا سبب دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: ”ہم نے آپ کو دیکھا کہ آپ نے جوتے اتار دیے ہیں، تو ہم نے بھی اتار دیے“ یعنی آپ کی اتباع کرتے ہوئے انہوں نے سمجھا کہ شاید جوتوں سمیت نماز پڑھنے کا جواز منسوخ ہو گیا رسول اللہ ﷺ نے انہیں اپنے جوتے اتارنے کا سبب بیان کرتے ہوئے فرمایا: ”میرے پاس جبریل آئے تھے اور انہوں نے مجھے بتایا تھا کہ میرے جوتوں میں گندگی لگی ہوئی ہے۔ یا پھر کہ آپ کوئی ناپاک چیز لگی ہوئی ہے“ یعنی جبریل نبی کریم ﷺ کے پاس حالت نماز میں تشریف لائے اور آپ ﷺ کو اطلاع دی کہ آپ کے جوتوں میں گندگی یا ناپاکی ہے۔ اس میں راوی کو شک ہے۔ لگنے کی وجہ سے ان میں نماز کی ادائیگی درست نہیں ہے پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی مسجد آئے، تو دیکھ لیا کر، اگر اسے اپنے جوتوں میں کوئی گندگی یا ناپاکی نظر آئے، تو اسے رگڑ کر صاف کر لے اور ان میں نماز پڑھ لے“ جب کوئی شخص جوتوں سمیت مسجد میں آئے اور جوتوں سمیت نماز پڑھنا چاہے، تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے جوتوں کو دیکھ لے اگر ان میں گندگی یا ناپاکی لگی ہو، تو انہیں زمین یا کسی اور چیز سے رگڑ کر ناپاکی کو زائل کر لے اور پھر ان کے ساتھ نماز پڑھ لے اس کا مطلب یہ ہے کہ جوتوں سمیت نماز پڑھنا واجب ہے، بلکہ پڑھ بھی سکتا ہے اور نہیں بھی لیکن اگر ارادہ جوتوں سمیت نماز پڑھنے کا ہے، تو پھر ضروری ہوگا کہ پڑھنے ان کی نظافت کا تیقن کر لے، پھر نماز پڑھ لے جس نے نماز شروع کر دی اور نجاست کا خیال نہ رہا؛ چاہے نجاست اس کے جوتوں، چوغے، ٹوپی، یا کپڑوں میں ہو، پھر دوران نماز اس سے آگے ہو گیا، تو فوراً اسے اتار دے نجاست اگر اس کے کپڑے یا پاجامے میں ہو اور ستر عورت کے ساتھ اسے ٹھانا ممکن ہو، تو اسے اتار دے اور نماز جاری رکھے نماز دوہرانے کی ضرورت نہیں ہے اور اگر اس کو اتارنے سے نماز میں ستر کھلنے کا اندیشہ ہو تو پھر نماز توڑ دے، اپنا ستر ڈھانکے اور نماز کو دوہرائے



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

